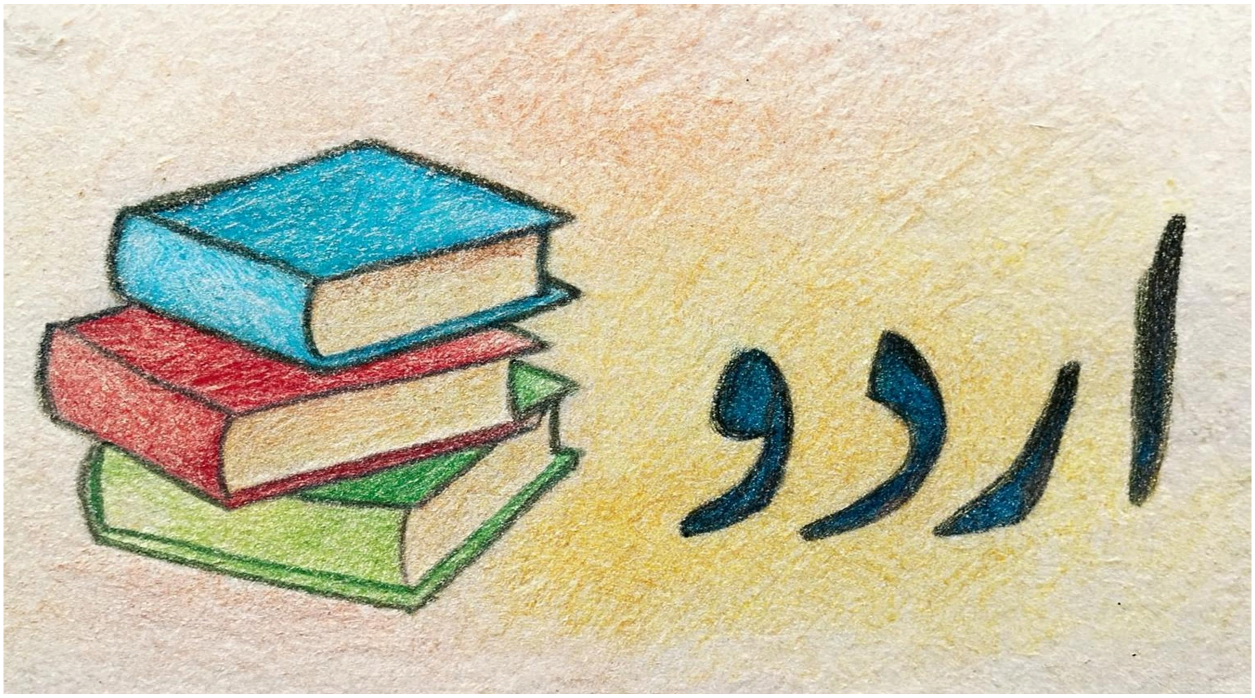

کلاس: 9th

مضمون: اردو

سبق 6: نام دیو مالی

مصنف کا نام: مولوی عبد الحق (1870ء تا 1961ء)

❖ اہم معروضی سوالات:

1. مولوی عبد الحق کس ضلع میں پیدا ہوئے؟

(ا) دہلی

(ب) میرٹھ ✅

(ج) لکھنؤ

(د) لاہور

2. مولوی عبد الحق کا آبائی گاؤں کون سا تھا؟

(ا) علی گڑھ

(ب) ہاپوڑ ✅

(ج) دہلی

(د) کراچی

3. مولوی عبد الحق نے اعلیٰ تعلیم کہاں حاصل کی؟

(ا) لاہور

(ب) کراچی

(ج) علی گڑھ ✅

(د) حیدرآباد

4. علی گڑھ میں مولوی عبد الحق کو کس عظیم شخصیت سے استفادہ کا موقع ملا؟

(ا) علامہ اقبال

(ب) سر سید احمد خان ✅

(ج) قائداعظم

(د) اکبر الہ آبادی

5. مولوی عبد الحق نے ملازمت کا آغاز کہاں سے کیا؟

(ا) دہلی

(ب) لاہور

(ج) حیدرآباد (دکن) ✅

(د) کراچی

6. مولوی عبد الحق اورنگ آباد میں کس عہدے پر فائز رہے؟

(ا) سیکرٹری

(ب) پرنسپل ✅

(ج) مدیر

(د) مہتمم

7. مولوی عبد الحق کس ادارے کے سیکرٹری 1912ء میں منتخب ہوئے؟

(ا) اردو کالج

(ب) انجمن ترقی اردو ✅

(ج) علی گڑھ کالج

(د) قومی زبان ادارہ

8. قیام پاکستان کے بعد مولوی عبد الحق کب کراچی آئے؟

(ا) 1947ء

(ب) 1948ء

(ج) 1949ء ✅

(د) 1950ء

9. کراچی میں مولوی عبد الحق نے کون سا ادارہ قائم کیا؟

(ا) اسلامیہ کالج

(ب) اردو آرٹس کالج ✅

(ج) گورنمنٹ کالج

(د) ڈی جے کالج

10. مولوی عبد الحق کی مشہور تصنیف کون سی ہے؟

(ا) آبِ حیات

(ب) چند ہم عصر ✅

(ج) بانگِ درا

(د) یادگارِ غالب

11. “چند ہم عصر” میں کتنے افراد کے خاکے شامل ہیں؟

(ا) 20

(ب) 22

(ج) 24 ✅

(د) 26

12. “نام دیو مالی” کس کتاب سے لیا گیا خاکہ ہے؟

(ا) قومی زبان

(ب) اردو

(ج) چند ہم عصر ✅

(د) اردو کالج

13. مولوی عبد الحق کی تحریر کی نمایاں خصوصیت کیا ہے؟

(ا) مشکل زبان

(ب) فارسی آمیز انداز

(ج) بے ساختگی اور سادگی ✅

(د) عربی الفاظ کی کثرت

14. مولوی عبد الحق کو کس لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟

(ا) مفکرِ پاکستان

(ب) بابائے اردو ✅

(ج) شاعرِ مشرق

(د) حکیم الامت

15. مولوی عبد الحق نے اپنی زندگی کس زبان کی خدمت میں وقف کی؟

(ا) فارسی

(ب) عربی

(ج) اردو ✅

(د) انگریزی

16. “نام دیو” کس صنف کا نمونہ ہے؟

(ا) افسانہ

(ب) ناول

(ج) خاکہ ✅

(د) ڈراما

17. نام دیو پیشے کے اعتبار سے کیا تھا؟

(ا) درزی

(ب) مالی ✅

(ج) استاد

(د) تاجر

18. نام دیو کس چیز سے سچا عشق رکھتا تھا؟

(ا) دولت سے

(ب) شہرت سے

(ج) پیڑ پودوں سے ✅

(د) سفر سے

19. نام دیو پودوں کی دیکھ بھال کس طرح کرتا تھا؟

(ا) ملازم کی طرح

(ب) استاد کی طرح

(ج) والدین کی طرح ✅

(د) دوست کی طرح

20. شہد کی مکھیوں کے حملے کے وقت کیا ہوا؟

(ا) سب مالی ڈٹے رہے

(ب) سب مالی بھاگ گئے ✅

(ج) باغ بند کر دیا گیا

(د) بارش شروع ہو گئی

21. نام دیو کی موت کس وجہ سے ہوئی؟

(ا) بیماری سے

(ب) حادثے سے

(ج) مکھیوں کے ڈنک سے ✅

(د) بڑھاپے سے

22. نام دیو کہاں مالی تھا؟

(ا) شاہی محل

(ب) مقبرہ رابعہ درانی ✅

(ج) لال قلعہ

(د) شالامار باغ

23. نام دیو کس ذات سے تعلق رکھتا تھا؟

(ا) شیخ

(ب) سید

(ج) ڈھیڑ ✅

(د) مغل

24. مصنف کے مطابق سچائی اور نیکی کس کی میراث نہیں؟

(ا) امیروں کی

(ب) اونچی ذات والوں کی ✅

(ج) حکمرانوں کی

(د) علماء کی

25. نام دیو کے کوئی اولاد تھی؟

(ا) ایک بیٹا

(ب) دو بیٹیاں

(ج) نہیں تھی ✅

(د) تین بچے

26. نام دیو پودوں کو کیا سمجھتا تھا؟

(ا) روزگار

(ب) ذمہ داری

(ج) اولاد ✅

(د) مشغلہ

27. نام دیو بیمار پودوں کے لیے کیا کرتا تھا؟

(ا) انہیں کاٹ دیتا تھا

(ب) نظر انداز کرتا تھا

(ج) دوائیں لاکر علاج کرتا تھا ✅

(د) دوسروں کے حوالے کر دیتا تھا

28. لوگ نام دیو کے پاس کس مقصد سے آتے تھے؟

(ا) تعلیم لینے

(ب) قرض لینے

(ج) بچوں کے علاج کے لیے ✅

(د) ملازمت کے لیے

29. نام دیو علاج کے بدلے کیا لیتا تھا؟

(ا) پیسے

(ب) تحفہ

(ج) کچھ نہیں لیتا تھا ✅

(د) اناج

30. قحط کے زمانے میں نام دیو کیا کرتا تھا؟

(ا) کام چھوڑ دیتا تھا

(ب) پودے سوکھنے دیتا تھا

(ج) دور سے پانی لاکر سینچتا تھا ✅

(د) شہر چھوڑ دیتا تھا

31. نام دیو انعام کے بارے میں کیا رویہ رکھتا تھا؟

(ا) خوشی سے قبول کرتا تھا

(ب) انکار کر دیتا تھا ✅

(ج) زیادہ مطالبہ کرتا تھا

(د) دوسروں کو دے دیتا تھا

32. باغ کے داروغہ کا نام کیا تھا؟

(ا) عبدالکریم

(ب) عبدالرحیم فنیسی ✅

(ج) سراج الحسن

(د) محسن الملک

33. شاہی باغ میں مالی کہاں کہاں سے آئے تھے؟

(ا) چین اور روس

(ب) ٹوکیو، تہران اور شام ✅

(ج) لندن اور پیرس

(د) کابل اور دہلی

34. نام دیو کی نمایاں خوبی کیا تھی؟

(ا) غرور

(ب) محنت اور اخلاص ✅

(ج) دولت

(د) شہرت

35. نام دیو کبھی کیا نہیں کرتا تھا؟

(ا) کام

(ب) لڑائی جھگڑا ✅

(ج) مدد

(د) باغبانی

36. نام دیو کو کس چیز کی تمنا نہ تھی؟

(ا) دولت

(ب) ستائش اور صلہ ✅

(ج) آرام

(د) شہرت

37. مصنف نے نام دیو کی موت کو کیا قرار دیا؟

(ا) حادثہ

(ب) سزا

(ج) شہادت ✅

(د) بیماری

38. نام دیو کا مزاج کیسا تھا؟

(ا) سخت

(ب) مغرور

(ج) منکسر اور سادہ ✅

(د) غصیلا

39. نام دیو کس چیز سے پرہیز کرتا تھا؟

(ا) کام سے

(ب) سندھی شراب سے ✅

(ج) پانی سے

(د) لوگوں سے

40. نام دیو کے چہرے پر کیا رہتا تھا؟

(ا) غصہ

(ب) سنجیدگی

(ج) بشاشت اور مسکراہٹ ✅

(د) فکر

41. نام دیو کس چیز میں مگن رہتا تھا؟

(ا) گفتگو میں

(ب) آرام میں

(ج) اپنے کام میں ✅

(د) تجارت میں

42. قحط کے دوران پانی کیسا ہوتا تھا؟

(ا) صاف

(ب) میٹھا

(ج) آدھا پانی آدھی کیچڑ ✅

(د) ٹھنڈا

43. نام دیو نے باغ کو کیسا بنا رکھا تھا؟

(ا) ویران

(ب) گندا

(ج) آئینہ ✅

(د) خشک

44. نام دیو کو جڑی بوٹیوں کی پہچان کیسے ہوئی؟

(ا) تعلیم سے

(ب) تجربے سے ✅

(ج) کتابوں سے

(د) استاد سے

45. نام دیو کس وقت بھی کام کرتا تھا؟

(ا) صرف دن

(ب) صرف رات

(ج) دن رات دونوں ✅

(د) صرف صبح

46. نام دیو کو اپنی محنت پر کیا تھا؟

(ا) غرور

(ب) فخر

(ج) کوئی احساس نہیں ✅

(د) شکایت

47. مصنف کے مطابق نیکی کب تک نیکی ہے؟

(ا) جب دکھاوا ہو

(ب) جب شہرت ہو

(ج) جب آدمی کو احساس نہ ہو ✅

(د) جب انعام ملے

48. نام دیو سب کے ساتھ کیسا سلوک کرتا تھا؟

(ا) سخت

(ب) محبت سے ✅

(ج) لاپرواہی

(د) غرور سے

49. نام دیو کی اصل کامیابی کیا تھی؟

(ا) سند

(ب) ڈپلوما

(ج) کام سے سچا لگاؤ ✅

(د) دولت

50. نام دیو کی زندگی کا انجام کیسا ہوا؟

(ا) آرام سے

(ب) بیماری سے

(ج) کام کرتے کرتے وفات ✅

(د) سفر میں

51. نام دیو کہاں رہتا تھا؟

(ا) شہر میں

(ب) باغ کے احاطے میں ✅

(ج) گاؤں میں

(د) محل میں

52. نام دیو کی تنخواہ کیسی تھی؟

(ا) زیادہ

(ب) درمیانی

(ج) کم ✅

(د) بہت زیادہ

53. نام دیو کس کی مدد کرتا تھا؟

(ا) امیروں کی

(ب) غریبوں کی ✅

(ج) حکمرانوں کی

(د) تاجروں کی

54. نام دیو کا چمن کیسا تھا؟

(ا) سوکھا

(ب) مرجھایا

(ج) ہرا بھرا ✅

(د) ویران

55. نام دیو کو باغبانی کی تعلیم کہاں سے ملی؟

(ا) کالج سے

(ب) استاد سے

(ج) کہیں سے نہیں ✅

(د) بیرون ملک

56. مصنف کے مطابق بڑا آدمی کون ہے؟

(ا) امیر

(ب) حکمران

(ج) جو اپنی صلاحیت کمال تک پہنچائے ✅

(د) عالم

57. نام دیو کی سب سے بڑی صفت کیا تھی؟

(ا) دولت

(ب) اخلاص ✅

(ج) شہرت

(د) طاقت

58. نام دیو کو کس چیز کی پروا نہ تھی؟

(ا) آرام

(ب) صلہ اور تعریف ✅

(ج) کام

(د) کھانے کی

59. نام دیو کس کے لیے مثال ہے؟

(ا) محنت اور نیکی کی ✅

(ب) دولت کی

(ج) شہرت کی

(د) طاقت کی

🌼 خلاصہ:

“نام دیو مالی” ایک سبق آموز خاکہ ہے جس میں ایک محنتی، ایماندار اور بے لوث مالی کی زندگی پیش کی گئی ہے۔ نام دیو مقبرہ رابعہ درانی، اورنگ آباد کے باغ میں کام کرتا تھا۔ اگرچہ وہ ذات کا ڈھیڑ تھا جسے معاشرہ کم تر سمجھتا تھا، لیکن اس کا کردار نہایت اعلیٰ تھا۔ مصنف نے ثابت کیا ہے کہ نیکی اور عظمت کا تعلق ذات یا نسل سے نہیں بلکہ عمل اور اخلاق سے ہوتا ہے۔

نام دیو کو پودوں سے بے حد محبت تھی۔ وہ انہیں اپنی اولاد سمجھ کر ان کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ بیماری کی صورت میں دوائیں لا کر علاج کرتا اور اس وقت تک آرام نہ کرتا جب تک پودا صحت مند نہ ہو جاتا۔ قحط کے زمانے میں بھی وہ دور دراز سے پانی لا کر اپنے چمن کو ہرا بھرا رکھتا رہا۔ انعام کی پیشکش پر اس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ اپنے بچوں کی پرورش پر کوئی انعام نہیں لیا جاتا۔

بعد میں اسے شاہی باغ میں کام کرنے کا موقع ملا جہاں اس نے اپنی محنت اور اخلاص سے سب کو متاثر کیا۔ ایک دن شہد کی مکھیوں کے حملے میں وہ اپنے کام میں مصروف رہا اور مکھیوں کے ڈنک سے زخمی ہو کر جان دے دی۔ مصنف کے نزدیک وہ اپنے فرض کی ادائیگی کرتے ہوئے شہید ہوا۔

مرکزی خیال:

اصل نیکی یہ ہے کہ انسان اپنی صلاحیت کو پوری لگن سے استعمال کرے اور مخلوقِ خدا کی خدمت کرے۔ نام دیو اپنی سادگی، اخلاص اور محنت کی وجہ سے ایک عظیم اور قابلِ تقلید شخصیت بن جاتا ہے۔

🌸 پیراگراف اور تشریح

📘 پیراگراف 1:

نام دیو مقبرہ رابعہ درانی اورنگ آباد (دکن) کے باغ میں مالی تھا۔ ذات کا ڈھیڑ جوبہت نیچ قوم خیال کی جاتی ہے۔ قوموں کا امتیاز مصنوعی ہے اور رفتہ رفتہ نسلی ہو گیا ہے۔ سچائی، نیکی، حسن کسی کی میراث نہیں۔ یہ خوبیاں نیچی ذات والوں میں بھی ایسی ہی ہوتی ہیں جیسی اونچی ذات والوں میں۔

تشریح:

اس اقتباس میں مصنف نے نام دیو کا تعارف کراتے ہوئے ایک اہم سماجی حقیقت کو واضح کیا ہے۔ نام دیو مقبرہ رابعہ درانی، اورنگ آباد (دکن) کے باغ میں مالی تھا۔ وہ ذات کا ڈھیڑ تھا جسے معاشرہ کم تر اور نیچ سمجھتا تھا۔ اس زمانے میں ذات پات کا نظام بہت مضبوط تھا اور بعض قوموں کو حقیر جانا جاتا تھا۔

مصنف کہتے ہیں کہ قوموں اور ذاتوں کا یہ امتیاز دراصل مصنوعی ہے، یعنی انسانوں نے خود بنایا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہ فرق نسلی شکل اختیار کر گیا، حالانکہ حقیقت میں سب انسان برابر ہیں۔ سچائی، نیکی اور حسن جیسی اعلیٰ صفات کسی ایک ذات یا قوم کی جاگیر نہیں ہوتیں۔

مصنف اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اچھی خوبیاں نیچی سمجھی جانے والی ذات کے افراد میں بھی اسی طرح پائی جاتی ہیں جیسے اونچی ذات والوں میں۔ اس طرح وہ یہ پیغام دیتے ہیں کہ انسان کی اصل پہچان اس کے اخلاق اور کردار سے ہوتی ہے، نہ کہ اس کی ذات یا نسل سے۔

📘 پیراگراف 2:

مقبرے کا باغ میری نگرانی میں تھا۔ میرے رہنے کا مکان بھی باغ کے احاطے ہی میں تھا۔ میں نے اپنے بنگلے کے سامنے چمن بنانے کا کام نام دیو کے سپرد کیا۔ میں اندر کمرے میں کام کرتا رہتا تھا۔ میری میز کے سامنے بڑی سی کھڑکی تھی۔ اس میں سے چمن صاف نظر آتا تھا۔ لکھتے لکھتے کبھی نظر اٹھا کر دیکھا تو نام دیو کو ہمہ تن اپنے کام میں مصروف پاتا

تشریح:

اس اقتباس میں مصنف اپنے ذاتی تجربے کا بیان کر رہے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ مقبرے کا باغ ان کی نگرانی میں تھا اور ان کا رہائشی مکان بھی اسی باغ کے احاطے میں واقع تھا۔ اس طرح وہ باغ اور اس کے انتظام سے براہِ راست وابستہ تھے۔ انہوں نے اپنے بنگلے کے سامنے چمن تیار کرنے کی ذمہ داری نام دیو کو سونپی، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس کی محنت اور قابلیت پر اعتماد رکھتے تھے۔

مصنف بیان کرتے ہیں کہ وہ کمرے کے اندر بیٹھ کر لکھنے پڑھنے کا کام کرتے تھے اور ان کی میز کے سامنے ایک بڑی کھڑکی تھی جس سے چمن صاف دکھائی دیتا تھا۔ جب وہ لکھتے لکھتے نظر اٹھاتے تو نام دیو کو پوری توجہ اور انہماک کے ساتھ اپنے کام میں مصروف پاتے۔

اس منظر نگاری سے نام دیو کی محنت، لگن اور فرض شناسی ظاہر ہوتی ہے۔ وہ بغیر کسی نگرانی یا دباؤ کے دلجمعی سے کام کرتا تھا۔ مصنف اس بیان کے ذریعے یہ واضح کرتے ہیں کہ نام دیو اپنے پیشے سے سچی محبت رکھتا تھا اور اپنی ذمہ داری کو نہایت دیانت داری سے ادا کرتا تھا۔

📘 پیراگراف 3:

باغوں میں رہتے رہتے اسے جڑی بوٹیوں کی بھی شناخت ہوگئی تھی۔ خاص کر بچوں کے علاج میں اسے بڑی مہارت تھی۔ دور دور سےلوگ اس کے پاس بچوں کے علاج کے لیے آتے تھے۔ وہ اپنے باغ ہی میں سے جڑی بوٹیاں لاکر بڑی شفقت اور غور سے ان کا علاج کرتا۔ کبھی کبھی دوسرے گاؤں والے بھی اسے علاج کے لیے بلالے جاتے۔ بلاتامل چلا جاتا۔ مفت علاج کرتا اور کبھی کسی سے کچھ نہیں لیتا تھا۔

تشریح:

اس اقتباس میں نام دیو کی مہارت، ہمدردی اور بے لوث خدمت کا بیان کیا گیا ہے۔ باغوں میں رہتے اور کام کرتے ہوئے اسے مختلف جڑی بوٹیوں کی پہچان ہو گئی تھی۔ قدرتی ماحول میں رہنے کی وجہ سے اسے پودوں کی خصوصیات اور ان کے طبی فوائد کا علم حاصل ہو گیا تھا۔ خاص طور پر بچوں کے علاج میں اسے غیر معمولی مہارت حاصل تھی، جس کی وجہ سے لوگ اس پر اعتماد کرتے تھے۔

دور دراز علاقوں سے لوگ اپنے بیمار بچوں کو اس کے پاس لاتے تھے۔ وہ اپنے ہی باغ سے جڑی بوٹیاں لا کر بڑی شفقت اور توجہ کے ساتھ علاج کرتا تھا۔ اگر کسی دوسرے گاؤں سے اسے بلایا جاتا تو وہ بغیر کسی ہچکچاہٹ کے فوراً چلا جاتا۔ اس کا مقصد صرف خدمت کرنا تھا، نہ کہ شہرت یا مال کمانا۔

وہ ہمیشہ مفت علاج کرتا اور کسی سے کوئی معاوضہ قبول نہیں کرتا تھا۔ اس سے اس کی درویشی، ایثار اور انسان دوستی ظاہر ہوتی ہے۔ مصنف اس اقتباس کے ذریعے یہ ثابت کرتے ہیں کہ اصل عظمت خدمتِ خلق اور بے غرضی میں ہے، جو نام دیو کے کردار کا نمایاں پہلو ہے۔

📘 **پیراگراف 4:**

ایک سال بارش بہت کم ہوئی۔ کنوؤں اور باولیوں میں پانی برائے نام رہ گیا۔ باغ پر آفت ٹوٹ پڑی۔ بہت سے پودے اور پیڑ تلف ہو گئے۔ جو بچ رہے وہ ایسے نڈھال اور مرجھائے ہوئے تھے جیسے دق کے بیمار، لیکن نام دیو کا چمن ہرا بھرا تھا اور وہ دور دور سے ایک ایک گھڑا پانی کا سر پر اٹھاکے لاتا اور پودوں کو سینچتا۔ یہ وہ وقت تھا کہ قحط نے لوگوں کے اوسان خطا کر رکھے تھے اور انھیں پینے کو پانی مشکل سے میسر آتا تھا۔ مگر یہ خدا کا بندہ کہیں نہ کہیں سے لے ہی آتا اور اپنے پودوں کی پیاس بجھاتا۔ جب پانی کی قلت اور بڑھی تو اس نے راتوں کو بھی پانی ڈھو ڈھو کے لانا شروع کیا۔ پانی کیا تھا یوں سمجھیے کہ آدھا پانی اور آدھی کیچڑ ہوتی تھی۔ لیکن یہی گدلا پانی پودوں کے حق میں آب حیات تھا۔

تشریح:

اس اقتباس میں نام دیو کی محنت، ایثار اور اپنے کام سے سچی محبت کو نہایت مؤثر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ ایک سال بارش نہ ہونے کے باعث شدید قحط پڑ گیا۔ کنوؤں اور باولیوں میں پانی تقریباً ختم ہو گیا اور باغ کے اکثر پودے سوکھ کر تباہ ہو گئے۔ جو کچھ باقی بچے تھے وہ بھی مرجھا کر بیماروں کی طرح نڈھال دکھائی دیتے تھے۔ یہ منظر اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ حالات کس قدر سنگین تھے۔

لیکن ان مشکل حالات میں بھی نام دیو نے ہمت نہ ہاری۔ اس کا چمن ہرا بھرا رہا کیونکہ وہ دور دراز سے پانی لا کر پودوں کو سینچتا تھا۔ حالانکہ لوگوں کو پینے کے لیے بھی پانی میسر نہ تھا، پھر بھی وہ اپنے پودوں کی پیاس بجھانے کے لیے جدوجہد کرتا رہا۔ اس کی یہ کوشش اس کے کام سے عشق اور ذمہ داری کے احساس کو ظاہر کرتی ہے۔

جب پانی کی کمی اور بڑھ گئی تو اس نے راتوں کو بھی پانی ڈھونا شروع کر دیا۔ اگرچہ وہ پانی کیچڑ ملا اور گدلا ہوتا تھا، لیکن پودوں کے لیے وہی زندگی کا سبب بن جاتا تھا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ خلوصِ نیت اور مسلسل محنت سے ناممکن کو بھی ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ مصنف اس واقعے کے ذریعے نام دیو کی عظمت اور اس کے بے مثال جذبۂ خدمت کو اجاگر کرتے ہیں۔

📘 پیراگراف 5:

ایک دن نہ معلوم کیا بات ہوئی کہ شہد کی مکھیوں کی یورش ہوئی۔ سب مالی بھاگ بھاگ کر چھپ گئے۔ نام دیو کو خبر بھی نہ ہوئی کہ کیا ہو رہا ہے۔ وہ برابر اپنے کام میں لگا رہا۔ اسے کیا معلوم تھا کہ قضااس کے سر پر کھیل رہی ہے۔ مکھیوں کا غضبناک جھلڑ اس غریب پر ٹوٹ پڑا۔ اتنا کاٹا اتنا کاٹا کہ بے دم ہو گیا۔ آخر اسی میں جان دے دی۔ میں کہتا ہوں کہ اسے شہادت نصیب ہوئی۔

تشریح:

اس اقتباس میں نام دیو کی محنت، ایثار اور اپنے کام سے سچی محبت کو نہایت مؤثر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ ایک سال بارش نہ ہونے کے باعث شدید قحط پڑ گیا۔ کنوؤں اور باولیوں میں پانی تقریباً ختم ہو گیا اور باغ کے اکثر پودے سوکھ کر تباہ ہو گئے۔ جو کچھ باقی بچے تھے وہ بھی مرجھا کر بیماروں کی طرح نڈھال دکھائی دیتے تھے۔ یہ منظر اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ حالات کس قدر سنگین تھے۔

لیکن ان مشکل حالات میں بھی نام دیو نے ہمت نہ ہاری۔ اس کا چمن ہرا بھرا رہا کیونکہ وہ دور دراز سے پانی لا کر پودوں کو سینچتا تھا۔ حالانکہ لوگوں کو پینے کے لیے بھی پانی میسر نہ تھا، پھر بھی وہ اپنے پودوں کی پیاس بجھانے کے لیے جدوجہد کرتا رہا۔ اس کی یہ کوشش اس کے کام سے عشق اور ذمہ داری کے احساس کو ظاہر کرتی ہے۔

جب پانی کی کمی اور بڑھ گئی تو اس نے راتوں کو بھی پانی ڈھونا شروع کر دیا۔ اگرچہ وہ پانی کیچڑ ملا اور گدلا ہوتا تھا، لیکن پودوں کے لیے وہی زندگی کا سبب بن جاتا تھا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ خلوصِ نیت اور مسلسل محنت سے ناممکن کو بھی ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ مصنف اس واقعے کے ذریعے نام دیو کی عظمت اور اس کے بے مثال جذبۂ خدمت کو اجاگر کرتے ہیں۔

✍️ مشق

معروضی سوالات:

1. نام دیو پودوں اور پیڑوں کو سمجھتا تھا:

(الف) اپنا دوست

(ب) اپنا دشمن

(ج) اپنا سجن

(د) اپنی اولاد ✅

2. نام دیو کے لگائے ہوئے پودے ہمیشہ:

(الف) تلف ہوئے

(ب) سوکھ کر مر گئے

(ج) ویسے کے ویسے رہے

(د) پروان چڑھے ✅

3. نام دیو بچوں کا علاج کرتا تھا:

(الف) تعویذ گنڈوں سے

(ب) ٹونے ٹکوں سے

(ج) جڑی بوٹیوں سے ✅

(د) دوا دارو سے

4. نام دیو کی موت واقع ہوئی:

(الف) دل کے عارضے سے

(ب) ٹانگ ٹوٹنے سے

(ج) درخت سے گرنے سے

(د) شہد کی مکھیوں کی یورش سے ✅

5. ہر شخص میں قدرت نے کوئی نہ کوئی ______ رکھی ہے:

(الف) استعداد

(ب) خوبی

(ج) صلاحیت ✅

(د) بڑائی

مختصر سوالات:

(الف) نام دیو مالی کا تعلق کس ذات سے تھا؟

جواب:

نام دیو کا تعلق ڈھیڑ ذات سے تھا جو معاشرے میں نیچی قوم سمجھی جاتی تھی۔ لیکن اس کی سچائی، نیکی اور محنت نے ثابت کیا کہ انسان کی اصل قدر اس کے کردار سے ہوتی ہے، ذات سے نہیں۔

(ب) نام دیو کو اپنے پودوں سے کس حد تک لگاؤ تھا؟

جواب:

نام دیو کو اپنے پودوں سے بے حد محبت تھی۔ وہ انہیں اپنی اولاد سمجھتا تھا اور ماں باپ کی طرح ان کی پرورش اور نگہداشت کرتا تھا۔ ان کی خوش حالی میں وہ خوش ہوتا اور بیماری میں پریشان ہو جاتا تھا۔

(ج) اگر کوئی پودا بیمار پڑ جاتا تو وہ کیا کرتا تھا؟

جواب:

اگر کوئی پودا بیمار ہو جاتا تو نام دیو فوراً اس کی فکر میں لگ جاتا۔ وہ بازار سے دوائیں لاتا یا منگواتا اور پوری توجہ اور محنت سے اس کا علاج کرتا، یہاں تک کہ وہ دوبارہ تندرست ہو جاتا۔

(د) نام دیو کی موت کیسے واقع ہوئی؟

جواب:

نام دیو کی موت شہد کی مکھیوں کی یورش سے واقع ہوئی۔ ایک دن مکھیوں نے اس پر اچانک حملہ کر دیا اور وہ شدید زخمی ہو گیا، جس کے باعث وہ جانبر نہ ہو سکا۔

(ہ) نیکی اور بڑائی کا معیار کیا ہے؟

جواب:

نیکی اور بڑائی کا اصل معیار یہ ہے کہ انسان اپنی دی ہوئی صلاحیت کو کمال تک پہنچانے کی کوشش کرے اور اس سے دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔ سچی نیکی وہ ہے جو بغیر دکھاوے اور غرور کے کی جائے۔

Copyright Policy

© 2026 **Studynotes360.com**. All Rights Reserved.

All notes, study materials, MCQs, explanations, and other educational content available on Studynotes360.com are the intellectual property of Studynotes360.com and author **Muhammad Asghar**.

These materials are provided for educational purposes only. No part of this content may be copied, reproduced, republished, or used for commercial purposes without prior written permission from **Studynotes360.com**.